خطبہ عید قربان

بعنوان

قربتِ الٰہی کی تلاش

سلسلة منبر الحكمة

209

بتاریخ: 31جولائی 2020

بمطابق: ١٠ذوالحجه ١٤٤١ هج

به اهتمام

الحکمة انٹرنیشنل

5ڈی:1، ٹاؤن شپ، مادرِملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اھم نکات

1......توحید باری تعالیٰ کا اعلان

2......اِخلاص،قربتِ الٰہی کا بڑا ذریعہ

3......راہ الٰہی میں جانور قربان کرنا

4......صفائی ستھرائی کا اہتمام کرنا

5...... مستحقین اور سفید پوش لوگوں کی خدمت کرنا

6......موجودہ حالات میں قربانی کا اہم تقاضہ

7...... تحفظ بنیادِ اسلام ایکٹ اور اسلامی حمیت وغیرت کا تقاضہ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيطٰنِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:ارشادِباری تعالیٰ ہے:

﴿اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾

[الأنعام:79]

((إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلٰى صُوَرِكُمْ وَ أَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ إِلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ أَعْمَالِكُمْ))

صحيح مسلم:2564

تمہید:

آج عیدالاضحٰی کا دن دنیا بھر کے مسلمانوں کی خوشی کا دن ہے،مسلمان اس دن سنت ابراہیمی کی یاد تازہ کرتے ہوئے قربانی کا عظیم الشان عمل سرانجام دیتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے جد الانبیاء سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو یہ بلند وبالا مقام کیوں دیا کہ ان کی ہر ادا کو قیامت تک کے لیے سنت ابراہیمی کے نام سے محفوظ کردیا....؟ اس لیے کہ سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی ساری زندگی قربتِ الٰہی کی تلاش میں بسر ہوئی۔رب کی رضا اور اس کے احکام بجالاتے ہوئے جس چیز کو بھی قربان کرنا پڑھا ہے،انہوں نے دریغ نہیں کیا۔

چنانچہ سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ تعالیٰ کی قربت کی خاطر وطن چھوڑ دیا۔قربتِ الٰہی کے لیے دنیا کی ہر آسائش کو اللہ کے لیے قربان کر دیا،حتیٰ کہ اپنے اکلوتے لخت جگر کو ذبح کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔

آج ہم لوگ اسی جذبے اور دل کے اخلاص سے قربانی کریں اور ہر نیک عمل کے ذریعے قربتِ الٰہی تلاش کریں، جس جذبے اور دل کے اخلاص سے سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں اپنے بیٹے کی قربانی پیش کی۔ابراہیمی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عقائد ونظریات اوراعمال اپنانے کی کوشش کریں۔عیدالاضحیٰ کوموقع پر دیکھنے کوتو ہرکوئی سنتِ ابراہیمی کوزندہ کررہا ہےلیکن اصل مقصودویسی قربانی پیش کرنا ہے۔

یہ شہادت گہہ الفت میں قدم رکھنا ہے لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلمان ہونا

قربتِ الٰہی کی تلاش

①......توحید باری تعالیٰ کا اعلان:

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی پوری زندگی کی سب سے بڑی فکری وعملی جنگ توحید باری تعالیٰ کا اعلان تھا،گویا عیدقربان پر ہرفرداور ہرگھرتوحید باری تعالیٰ کاتکبیرات کے ذریعہ اعلان کرتا اورشرک وکفر کا قلع وقمع کرتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ❋لَا شَرِیْكَ لَه وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ﴾ [الأنعام:162۔163]

’’کہہ دیجئے! بیشک میری نماز اورمیری قربانی اورمیری زندگی اورمیری موت اللہ کے لیے ہے، جو جہانوں کا رب ہے۔اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں حکم ماننے والوں میں سب سے پہلا ہوں۔‘‘

دوسری جگہ فرمایا:

﴿اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ﴾ [الأنعام:79]

’’بیشک میں نے اپنا چہرہ اس کی طرف متوجہ کرلیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، ایک (اللہ کی)طرف ہوکراور میں مشرکوں سے نہیں۔‘‘

تیسری جگہ فرمایا:

﴿اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْکَوْثَرَ ❋ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ❋اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ﴾ [الکوثر:1۔3]

’’بلاشبہ ہم نے تجھے کوثر عطا کی۔پس تو اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اورقربانی کر۔یقیناً تیرادشمن ہی بےنسل ہے۔‘‘

②...... اِخلاص،قربتِ الٰہی کا بڑا ذریعہ:

اللہ تعالیٰ کا فرمان:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ﴾ [حج:37]

''اللہ کو ہرگز نہ ان کے گوشت پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون اور لیکن اسے تمہاری طرف سے تقویٰ پہنچے گا۔''

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلٰى صُوَرِكُمْ وَ أَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ إِلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ أَعْمَالِكُمْ))

''اللہ تعالیٰ تمہاری شکلوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور تمہارے عملوں کو دیکھتا ہے۔''

صحیح مسلم:2564

③......تکبیرات وتسبیحات بلند کرنا:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗ اَسْلِمُوْا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ﴾ [الحج:33]

''اور ہم نے ہر امت کے لیے ایک قربانی مقرر کی ہے، تاکہ وہ ان پالتو چوپاؤں پر اللہ کا نام ذکر کریں جو اس نے انھیں دیے ہیں۔ سو تمہارا معبود ایک معبود ہے تو اسی کے فرماں بردار ہو جاؤ اور عاجزی کرنے والوں کو خوش خبری سنا دے۔''

دوسری جگہ فرمایا:

﴿ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴾ [الحج:37]

''تاکہ تم اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور نیکی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے۔''

تسبیحات وتکبیرات کے الفاظ:

1......یکم ذوالحجہ سے لے کر 13 ذوالحجہ کی شام تک تسبیحات وتکبیرات کہنا مشروع عمل ہے۔

2......تسبیحات وتکبیرات کوئی وقت خاص نہیں ہے کسی بھی وقت ادا کی جا سکتی ہیں۔

3......تکبیرات وتسبیحات کے الفاظ

❀......((اللّٰهُ أَكْبَرُ ، اللّٰهُ أَكْبَرُ ، اللّٰهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ، اللّٰهُ أَكْبَرُ ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ))

مصنف ابن ابی شیبه:5633

❀......((اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا ، وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا))

صحيح مسلم:601

❀......((سُبْحَانَ اللهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ، وَاللهُ أَكْبَرُ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صحيح مسلم:2695

❀......((لَا إِلَـهَ إِلَّا الـلـهُ وَحْـدَهُ لَا شَـرِيكَ لَهُ، اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا))
سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيم))

صحيح مسلم:2696

❀......((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَـلَـى كُـلِّ شَـيْءٍ قَـدِيـرٌ، لَا إِلَـهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ))

[صحيح] سنن ابن ماجه:3074

جس طرح قربانی کا عمل انتہائی فضیلت کا حامل ہے اسی طرح تکبیرات وتسبیحات کو با آواز بلند پڑھنا بھی انتہائی مفید عمل ہے لہٰذا عید کے سارے ایام تکبیرات وتسبیحات کہتے ہوئے گذاریں۔

④......نمازِ عید ادا کرنا:

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

((إِنَّ أَوَّلَ مَـا نَبْـدَأُ بِهِ مِنْ يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ، ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ، فَمَنْ فَعَلَ هَذَا فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا))

''آج کے دن کی ابتداء ہم نماز (عید) سے کرتے ہیں، پھر واپس آ کر قربانی کریں گے جو شخص اس طرح کرے گا وہ ہماری سنت کو پالے گا۔''

صحيح البخاري:5560

⑤......راہِ الٰہی میں جانور قربان کرنا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ كَانَ لَهُ سَعَةٌ، وَلَمْ يُضَحِّ، فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا))

''جو شخص آسودہ حال ہونے کے باوجود قربانی نہ کرے، تو وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔''

[حسن] سنن ابن ماجه:3123

ذبح کی دعا:

((اِنِّـيْ وَجَّـهْـتُ وَجْهِـيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ قُـلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ❋لَا شَرِيْكَ لَه وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ))

[صحیح]صحیح ابن خزیمه:2899

((اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّی وَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِيْ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ))

⑥......صاف ستھرا ماحول اور صفائی کا حکم:

عید قربان پر ذبح کیے ہوئے جانور کی فضلات :خون،اوجھڑی، انٹریاں، ہڈیاں اور دیگر فضلے وغیرہ کو مناسب طریقہ سے ٹھکانے لگانا نہ صرف ہمارا قومی ذمہ داری ہے بلکہ مذہبی فریضہ بھی ہے۔ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ نے صفائی کی کس قدر تاکید فرمائی ہے اور اسے ایمان کا نصف حصہ قرار دیا ہے:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ❋وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ﴾ [المدثر:4-5]

''اور بس اپنے کپڑے پاک رکھو۔اور پلیدگی کو چھوڑ دو۔''

سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ))

''پاکیزگی نصف ایمان ہے۔''

صحیح مسلم: 223

⑦......اہل خانہ کا ہاتھ بٹائیے:

پورے جہاں کی خدمت کر کے نہ تھکنے والا یہ خادم اپنے اہل خانہ کا گھر کے کام کاج میں ہاتھ بٹانے سے قاصر ہے۔یہی وجہ ہے کہ گھریلو خواتین بیچاری سارا دن کچن سے ہی آزاد نہیں ہو پاتیں۔گویا عید یا چھٹی والا دن سب سے زیادہ مصروفیت کا دن ہے۔کیونکہ ہم لوگ خود کو مرد اور طاقت ور سمجھتے ہیں اور یہ بھول جاتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا طرز عمل کیا ہے؟

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے:

((كَانَ يَكُونُ فِی مِهْنَةِ أَهْلِهِ تَعْنِی خِدْمَةَ أَهْلِهِ ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ))

''نبی کریم ﷺ اپنے گھر کے کام کاج یعنی اپنے گھر والیوں کی خدمت کیا کرتے تھے اور جب نماز کا وقت ہوتا تو فوراً (کام کاج چھوڑ کر) نماز کے لیے چلے جاتے تھے۔''

صحیح البخاری:676

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑧......اہل علم کی خدمت کیجیے:

اہل علم ،طلباء ،اساتذہ کرام اورامام وخطیب کی خدمت کیجیے ،کیوں کہ یہی وہ لوگ ہیں جو اور حاملین قرآن و سنت ہیں۔یہی وہ طبقہ ہے جو اہل دنیا کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا صحیح تعارف اور زندگی گزارنے کا صحیح طریقہ بتاتے ہیں۔لہٰذا ان کی خدمت سب سے دین کی خدمت ہے۔

نبی کریم ﷺ نے ان لوگوں کو بہترین قرار دیا ہے جو انسانیت کی خدمت کرتے اور خصوصاً اہل علم کی خدمت کو اپنی سعادت سمجھتے ہیں:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَحَبُّ النَّاسِ إِلٰى اللهِ تَعَالٰى أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ))

''لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہو بندہ ہے جو دوسرے لوگوں کے لیے زیادہ نفع مند ہے۔''

[حسن] صحیح الجامع :176

⑨......غرباء ومساکین کو عید کی خوشیوں میں شامل کرنا:

عید کی خوشیوں میں مستحق لوگوں کو ہرگز نہ بھولیں،مصائب ومشکلات میں گھرے مسلمان بہن بھائیوں ،عزیز و اقارب، دوست احباب،غربا اور مساکین کو عید الاضحیٰ کی خوشیوں میں شریک کرنا ہم سب پر فرض ہے ۔کتنے ہی غریب ایسے ہیں کہ جن کے بچوں کے پاس پہننے کے لیے کپڑے، دو وقت کا کھانا اور بیماری کے علاج کے لیے پیسے تک نہیں۔ قربانی کے موقع پر ہم کوشش کریں کہ گوشت کو بر وقت مستحق لوگوں میں تقسیم کریں تا کہ وہ بھی اجتماعی خوشی میں شریک ہو سکیں۔اسی کے متعلق سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً ، فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ))

''جو شخص اپنے بھائی کے کام میں رہے گا اللہ تعالیٰ اس کے کام میں رہے گا اور جو شخص کسی مسلمان پر سے کوئی مصیبت دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر سے قیامت کی مصیبتوں میں سے ایک مصیبت دور کرے گا۔''

صحیح مسلم:2580

⑩......مستحقین کے لیے اجتماعی دسترخواں کا اہتمام:

ہر علاقے کی مسجد کی جانب سے یا انفرادی اور اجتماعی سطح پر غریبوں و یتیموں کے لیے اجتماعی دسترخواں کا اہتمام کیا جائے۔جس میں مناسب کھانا اور مشروب وغیرہ میسر ہو، تا کہ غرباء ومساکین عزت اور وقار کے ساتھ بر وقت کھانا کھا کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر سکیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ﴾ [الحج:36]

''پس (قربانی کے گوشت) سے کچھ کھاؤ اور قناعت کرنے والے کو کھلاؤ اور مانگنے والے کو بھی۔''

⑪......رشتے داروں سے میل ملاقات کریں:

عید کی خوشیوں میں اپنے پیاروں سے میل جول اور ملاقاتیں کریں، تاکہ ملاقات سے ان کے چہروں میں مسکراہٹیں آئیں اور باہمی محبت پیدا ہو۔ معاشرے میں کتنے وگ ایسے ہیں جنہیں کئی برس بیت گئے ہیں رشتے داروں سے ملے ہوئے۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، أَوْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ))

''جو شخص اپنی رزق میں کشادگی چاہتا ہو یا عمر کی درازی چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کرے۔''

صحيح البخاری:2067

⑫......دوست احباب کی دعوتیں کیجئے:

دوست احباب کی خیریت معلوم کریں اور انہیں عید ملن پارٹی کے نام پر کھانے پر بلائیں، تحفے وتحائف دیں، یقین جانیں آپ اس عید پر یہ عمل آزما کر دیکھیں کہ پھر کیسے آپ کے اردگرد خوشیوں سے ماحول معطر ہوتا اور نفرتیں ختم ہوتی ہیں، کیسے اس عمل سے گھروں میں بہاریں آتی ہیں۔

سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَصِلُوا الْأَرْحَامَ))

''تم دوسروں کو کھانا کھلاؤ اور رشتوں کو ملاؤ۔''

[صحيح] سنن ابن ماجه: 3251

⑬......سفید پوش لوگوں کی خدمت کریں:

کچھ عزت نفس اور خودداری کی وجہ سے کسی دوسرے کے سامنے دست سوال دراز نہیں کرتے، ایسے لوگ سفید پوش لوگوں کے بارے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿لِلْفُقَرَاءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِى الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴾ [البقرة:273]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''(یہ صدقات)ان محتاجوں کے لیے ہیں جو اللہ کے راستے میں روکے گئے ہیں، زمین میں سفر نہیں کر سکتے، ناواقف انھیں سوال سے بچنے کی وجہ سے مال دار سمجھتا ہے، تو انھیں ان کی علامت سے پہچان لے گا، وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے، اور تم خیر میں سے جو خرچ کرو گے سو یقیناً اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔''

⑭......ملازمین کا خیال رکھیں:

خدارا! اس عید الاضحیٰ کی خوشی میں اپنے سٹاف اور پڑوس میں رہنے والوں کو پاس بٹھایئے اور مل بیٹھ کر کھایئے اور ان کی جائز ضروریات کا خیال رکھیے، اگر آپ ان کا خیال رکھیں گے اللہ تعالیٰ آپ کا خیال رکھے گا۔

❁......سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے پوچھا اے اللہ کے رسول! کونسا عمل زیادہ افضل ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَحَبُّ الْاَعْمَالِ إِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ سَرُوْرٌ تَدْخُلُهُ عَلٰی مُسْلِمٍ))

''اللہ تعالیٰ کے ہاں تمام اعمال سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ خوشی ہے کہ جو تم کسی دوسرے مسلمان کو عطا کرو۔''

صحیح الجامع: 176

نوٹ:

مذکورہ بالا تمام اعمال کو اختیار کر کے اللہ کی رضا، خوشنودی اور قربتِ الٰہی کو حاصل کر سکتے ہیں۔

موجودہ حالات میں قربانی کا اہم تقاضہ

اسلامی غیرت وحمیت:

موجودہ حالات میں قربانی کا اہم ترین تقاضہ یہ ہے کہ دین اسلام مقدس ہستیوں کا بھرپور دفاع کیا جائے۔ مثلاً: انبیاء علیہم السلام، صحابہ عظام، اہل بیت رضی اللہ عنہم اجمعین اور آسمانی کتب کا احترام کیا جائے اور گستاخی کے مرتکب شر پسند عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ اسی کے پیش نظر پنجاب حکومت کی جانب سے گزشتہ روز تحفظ بنیادِ اسلام ایکٹ پیش کیا گیا ہے۔ جس کی تفصیل درج ہے:

تحفظ بنیادِ اسلام ایکٹ

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِ يْنَ﴾ [النحل:95]

''بیشک ہم تجھے مذاق اڑانے والوں کے مقابلے میں کافی ہیں۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وطن عزیز پاکستان میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو مقدس ہستیوں صحابہ کرام،اہل بیت اورامہات المؤمنین رضی اللہ عنہم اجمعین کی توہین کررہے ہیں۔لیکن افسوس کہ ان کو روکنے والا کوئی بھی قانون نہیں۔ایسے شر پسندعناصر،فرقہ وارنہ مواد،اوراشتعال انگیزی کو روکنے کے لیے ایسا قانون ضروری تھا کہ جس کی بنیاد پر ایسے عناصر کا قلع قمع کیا جائے اور مقدس ہستیوں کی ناموس کا دفاع کیا جائے۔

نبی کریم ﷺ کی بیٹیاں، نبی کریم ﷺ کی بیویاں، نبی کریم ﷺ کے اہل بیت ، نبی کریم ﷺ کے اصحاب رضی اللہ عنہم اجمعین اور خاتم النبیین ﷺ کے عنوانات کی آڑ میں نبی کریم ﷺ کی ختم نبوت پر ڈاکہ اصل مجرم ومرتد یہی لوگ ہیں۔

ذرا سائبر کرائم ایکٹ کو دیکھ لیجئے! کہ اگرکوئی کسی عورت کی تصویر کو فیس بک پر شیئر کر دے یا عورت کے ساتھ کسی قسم کی بدتمیزی کردے تو اس مجرم کو اس ایکٹ کے تحت 14 سال قید سنائی جاتی ہے۔المیہ تو یہ ہے کہ عام عورت کی گستاخی پر سزا ہے لیکن ہمارے نبی ﷺ کی بیٹی یا بیوی کی ناموس پر کوئی ہرزہ سرائی کرے اور اُن کے احترام کو پائمال کرے تو ہم عدالت یا تھانے میں جائیں تو کہتے ہیں کہ آپ کو 398 ایکٹ یا295 (اے) کے تحت مقدمہ درج کروانا ہوگا۔اور کیا آپ جانتے ہیں کہ 398 ایکٹ یا295 (اے) کیا ہے؟ صرف تین سال کی سزا۔ایک عام عورت کی توہین پر 14 سال کی سزا اور نبی کریم ﷺ کی بیٹیوں اور بیویوں کی توہین پر صرف نام کی تین سال سزا، یہ کیسا انصاف ہے؟

یہ کیسا اسلامی ملک ہے؟ یہ کیسی ریاستِ مدینہ ہے؟ کائنات کی ساری عورتیں میرے نبی کی پیاری بیٹی سیدہ فاطمہ کے جوتے پر قربان ہیں۔کائنات کی ساری مائیں میرے نبی کی پیاری بیوی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے جوتے کی خاک پر قربان ہیں۔ہم نے ابھی اس سے آگے مزید جانا ہے کہ وہ وقت بھی آئے گا جب نبی کریم ﷺ کی بیٹیوں اور امہات المؤمنین کی توہین پر سزا موت کا قانون ہوگا اور پھر کسی کو جرأت نہیں ہوگی کہ وہ مقدس ہستیوں کی توہین کر کے گلیوں میں کھلے دندناتا پھرتے۔

تحفظ بنیاد اسلام بل 2020ء

1......ایکٹ کے مطابق جہاں بھی آخری پیغمبر محمد ﷺ کے مبارک نام سے پہلے خاتم النبیین ہوگا اور آخر میں عربی متن میں ﷺ یا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوگا۔

2......کسی بھی پیغمبر کے مبارک نام کے بعد علیہ السلام آئے گا۔

3......آخری پیغمبر محمد ﷺ کی کسی بھی بیوی کے نام سے پہلے اُمہات المؤمنین'' رضی اللہ عنہم اجمعین ''اور آخر میں'' رضی اللہ عنہا ''ہوگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

4......چاروں خلفاء راشدین میں سے کسی ایک کے نام سے پہلے خلیفہ راشد یا امیر المؤمنین اور آخر میں " رضی اللہ عنہ "ہوگا۔

5......آخری پیغمبر محمد ﷺ کی چاروں مبارک دختران اور تین مبارک فرزندان کے نام کے ساتھ" رضی اللہ عنہم اجمعین "یا" رضی اللہ عنہا" ہوگا۔

6......آخری پیغمبر محمد ﷺ کے اہل بیت کرام کے کسی بھی فرد کسی بھی نواسے اور نواسیوں کے نام کے ساتھ" رضی اللہ عنہ" یا" رضی اللہ عنہا" ہوگا۔

7......صحابہ کرام میں سے کسی کسی ایک کے نام سے پہلے صحابیِ رسول یا صحابیہ رسول اور بعد میں" رضی اللہ عنہ" یا" رضی اللہ عنہا" ہوگا۔

8...... ایسی کتب یا مواد جو حضرت سیدنا محمد ﷺ، صحابہ، خلفائے راشدین، اُمہات المؤمنین اور اہل بیت اطہار کے خلاف کی اشاعت پر مکمل پابندی ہوگی اور ان کے بارے میں توہین آمیز کلمات قابل گرفت ہوں گے۔
ہوگی۔

9......اسی طرح انبیاء کرام علیہم السلام، فرشتوں، تمام الہامی کتب قرآن مجید، زبور، تورات، انجیل اور دینِ اسلام کے بارے میں متنازع اور توہین آمیز الفاظ بھی قابل گرفت ہوں گے۔

تنبیہ:

درج بالا خلاف ورزی پر پانچ سال قید اور پانچ لاکھ روپے جرمانے کے علاوہ تعزیراتِ پاکستان کی مروجہ دفعات کے تحت بھی کارروائی عمل میں لائی جاسکے گی۔

تحفظ بنیادِ اسلام بل اور مجلس وحدت المسلمین کا موقف

1......ہم پہلے تین خلفاء سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان رضی اللہ عنہم اجمعین کو خلیفہ راشد نہیں مانتے۔

2......سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے مقابلے میں آنے والے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو غلطی پر مانتے ہیں۔اور اپنی کتب اور مجالس میں انہیں غلط کہیں گے۔

3......ہم رسول اللہ ﷺ کی صرف ایک بیٹی سیدہ فاطمۃ الزاہرا کو مانتے ہیں۔باقی تین بیٹیاں سیدہ زینب رضی اللہ عنہا، سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو نہیں مانتے۔

4......ہم امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے نام کے ساتھ" رضی اللہ عنہ" نہیں لکھیں گے۔

5......ہم اپنے آئمہ کرام کو انبیاء علیہم السلام کی طرح معصوم سمجھتے ہیں اس لیے ان کے نام کے ساتھ علیہ السلام لکھیں گے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

6......گورنر تو کیا گورنر کا باپ بھی تحفظ بنیاد اسلام بل پاس نہیں کرسکتا۔

7......ہم ایک ایک ادارہ بند کر کے دکھائیں گے۔

تجزیہ وتبصرہ:

جو لوگ اس بل پر پروپیگنڈا کر رہے ہیں، انہیں اپنی حرکتوں سے باز آنا چاہیے کیونکہ یہ امت مسلمہ کا اجماعی عقیدہ ہے۔کوئی کسی مقدس ہستی کو مانے یا نا مانے اسی طرح ان کے عقائد،عبادت گاہیں اپنی جگہ پر ہیں لیکن کسی کو ان مقدس ہستیوں کی توہین کا حق نہیں دیا جاسکتا۔

پریس کانفرنس میں واضح طور پر اسلامی اور ملکی قوانین کی خلاف ورزی کے اہم نکات:

❀......اُمت مسلمہ کے اجماعی عقیدہ سے واضح انحراف کیا گیا ہے جو کہ انتہائی نامناسب اور خطرناک ہے۔

❀......پریس کانفرنس میں ملک کے بڑے اداروں کے خلاف بات کی گئی ہے جس کا کسی کو کوئی حق نہیں۔

❀......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو واضح طور پر غلط کہنا بذات خود بہت بڑی غلط بات ہے۔

❀......صوبہ کے گورنر کو سب کے سامنے دھمکی دینا دہشت گردی سے کوئی کم عمل نہیں ہے۔

❀......ملک کے اتفاقی قوانین کی خلاف ورزی کرنا اور اسے للکارنا انتہائی نامناسب رویہ ہے۔

❀......آزادی اظہار کی ایک حد ہوتی ہے کسی کی توہین کرنے کا کسی کو کوئی حق نہیں ہے۔

❀......نفرت برمبنی بات کرنے کی کسی بھی دین اور قانون میں کوئی اجازت نہیں ہے۔

❀......کیا کسی کی توہین کو اپنا مذہبی حق قرار دیا جاسکتا ہے؟

❀......ملکی اداروں کا حق بنتا ہے کہ ایسے شرپسند عناصر کو کنٹرول کیا جائے تاکہ پاکستان پر امن وسکون کی فضا قائم رہے۔

اللہ تعالیٰ کی جماعت:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو رضی اللہ عنہ کی ڈگری تو خود ذات باری تعالیٰ نے دی ہے۔

﴿رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡہُ اُولٰٓئِکَ حِزۡبُ اللّٰہِ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ اللّٰہِ ھُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ﴾

[المجادلة:22]

”اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔ یہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں، یاد رکھو! یقیناً اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے۔“

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین تقویٰ کے پیکر:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوۡبَھُمۡ لِلتَّقۡوٰی لَھُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّاَجۡرٌ عَظِیۡمٌ﴾ [الحجرات:3]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''درحقیقت یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیے جانچ لیا ہے، ان کے لیے مغفرت اور اجر عظیم۔''

خلفاء راشدین قابل نمونہ لوگ:

سیدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک موثر نصیحت فرمائی:

((عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي ، وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ ، عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ))

''تم میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑو، اسے دانتوں کی مضبوطی سے تھامے رکھو۔''

[صحیح] سنن ابن ماجه:42

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ ، وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللّٰهُ عُمَرُ ، وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ ، وَأَقْضَاهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ))

''میری امت میں سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے ابوبکر ہیں، اللہ کے دین میں سب سے زیادہ سخت اور مضبوط عمر ہیں، حیاء میں سب سے زیادہ حیاء والے عثمان ہیں، سب سے بہتر قاضی علی بن ابی طالب ہیں۔''

[صحیح] سنن ابن ماجه:154

نبی کریم ﷺ کی بیویاں، اہل ایمان کی مائیں:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗ اُمَّهٰتُهُمْ﴾ [الأحزاب:6]

''بلاشبہ نبی تو اہل ایمان کے لیے ان کی اپنی ذات پر مقدم ہے، اور نبی کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔''

نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اجمعین کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

1......سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا 2......سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا 3......سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا 4......سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا

5......سیدہ زینب بنتِ خزیمہ رضی اللہ عنہا 6......سیدہ امّ سلمہ رضی اللہ عنہا 7......سیدہ زینب بنتِ جحش رضی اللہ عنہا 8......سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا

9......سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا 10......سیدہ امّ حبیبہ رضی اللہ عنہا 11......سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا

یہ عظیم المرتبت ہستیاں تمام مومنوں کی مائیں ہیں۔ ان کی شان اور مقام عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں۔ لہٰذا ان کی تنقیص اور گستاخی ناقابل معافی جرم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿یَا نِسَاءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ﴾ [الاحزاب:32]

''اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔''

﴿ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ [الاحزاب:33]

''اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ اپنے نبی کی گھر والیو! تم سے وہ (ہر قسم کی) گندگی کو دور کر دے اور تمہیں خوب پاک کر دے۔''

تمام مفسرینِ کا اتفاق ہے کہ اس آیت میں اہل البیت سے مراد نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اجمعین ہیں، کیونکہ ان آیات کا سیاق وسباق ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اجمعین کے بارے میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان عظیم الشان ہستیوں کو دنیا میں خاتم النبیین نبی کریم محمد ﷺ کی بیویاں بنایا اور آخرت میں بھی وہ سید البشر محمد ﷺ ہی کی بیویاں ہوں گی۔

نبی کریم کی چار بیٹیاں:

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو بیٹے اور بیٹیوں کی نعمت سے نوازا۔ آپ ﷺ کے تین صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں تھیں، جن کے نام یہ ہیں:

۱۔۔۔۔۔۔قاسم رضی اللہ عنہ ۲۔۔۔۔۔۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ ۳۔۔۔۔۔۔ ابراہیم رضی اللہ عنہ

اور چار بیٹیاں تھیں: ۱۔۔۔۔۔۔سیدہ زینب رضی اللہ عنہا ۲۔۔۔۔۔۔سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا ۳۔۔۔۔۔۔سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا ۴۔۔۔۔۔۔ سیدہ فاطمہ الزاہرا رضی اللہ عنہا

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿يَٰٓأَيُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَٰتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ﴾

[الاحزاب:59]

''اے نبی! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں۔''

خاتمہ بحث:

ہمارے نصاب میں نہ صرف رد بدل کیا گیا ہے بلکہ ہمارے بچوں کو نصاب کے نام پر وہ زہر گول کر پلایا جارہا ہے کہ پیدا تو مسلمان گھر میں پیدا ہوتا ہے لیکن وہ اسلامی روایات سے ناواقف، انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام، اہل بیت رضی اللہ عنہم اجمعین اور اسلامی ہیروز سے لابلد ہے۔

اگر آج ہم نے اپنے بچوں کو مقدس ہستیوں کا احترام اور اسلام کی تابندہ تاریخ سے روشناس نہ کیا تو کل ہمارے ہی گھروں میں سلمان رشدی جیسے ملعون کردار پیدا ہوں گے۔ آسیہ مسیح ملعونہ جیسی ناموس رسالت کی توہین کرنے والی عورتیں ہوں گی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لہٰذا موجودہ حالات میں ہمیں کسی سیاسی اور مذہبی اختلاف سے بالاتر ہو کر بحیثیت امت متحد ہونا ہے۔ تاکہ کفر و شرک اور اُن کے حواریوں کو کسی طرح بھی اسلامی تعلیمات اور پاکباز ہستیوں کے بارے شکوک وشبہات پھیلانے اور اسلامی عقائد و نظریات میں دراڑ ڈالنے کا موقع نہ مل سکے۔

فرمان ربانی ہے:

﴿وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوْا إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ﴾ [الانفال:46]

''اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور آپس میں مت جھگڑو، ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا (دبدبہ) چلی جائے گی اور صبر کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔''

خطبہ رائٹر
حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03015989211

خطبہ حاصل کرنے کے لیے
03014843312
03034125519

تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ تنویر الاسلام
03424449009
حافظ فیض اللہ ناصر
03214697056

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com